درود و سلام کے فضائل

15-February-24

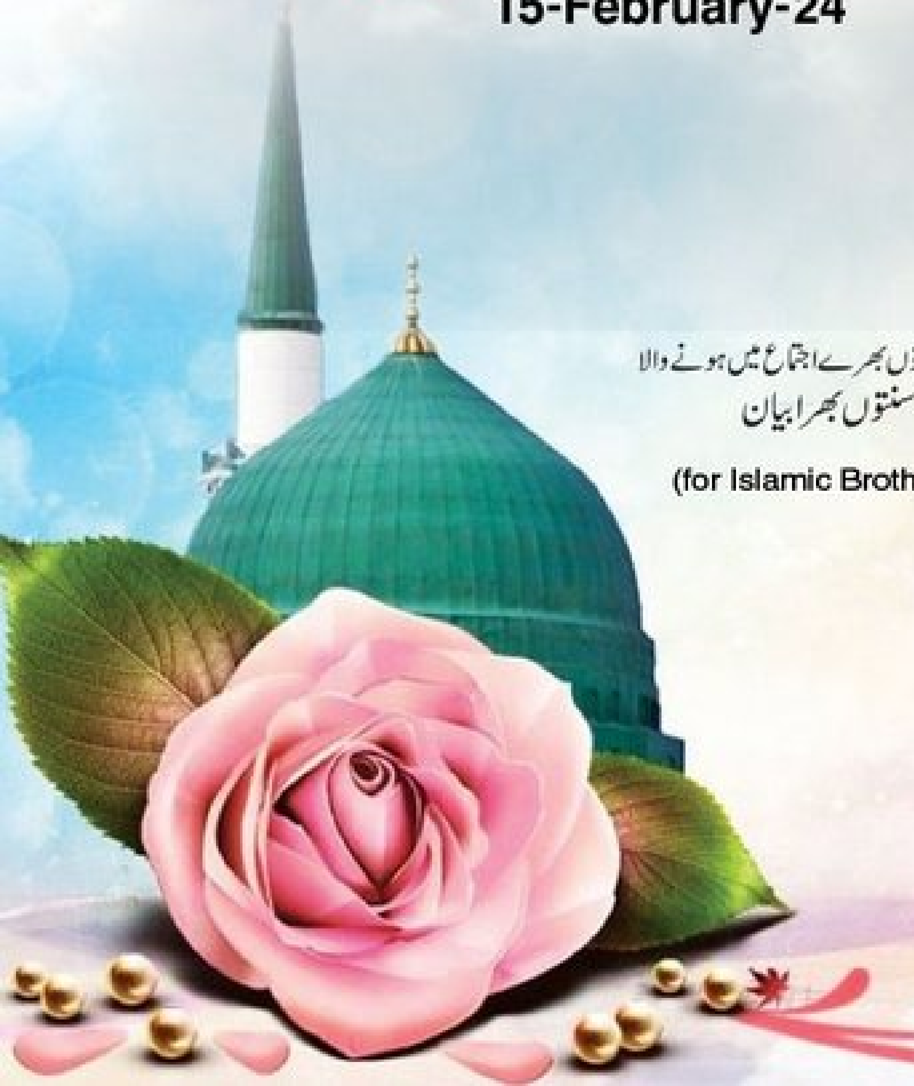

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبان میرا مہینا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کا مُبارَک شروع ہوچکا ہے، ہمیں اس مُبارَک مہینے کا خوب ادب واحترام کرتے ہوئے زِیادہ سے زِیادہ عبادت و تلاوت کرنی چاہیے۔

اس مہینے کو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے نسبت حاصل ہے جیسا کہ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: **شَعْبَانُ شَھْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَھْرُ اللّٰہِ** یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رَمَضان **اللہ پاک کا** مہینا ہے۔ (جامع صغیر، حرف الشین، ص ۳۰۱، حدیث: ۴۸۸۹)

شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں دُرُودِ پاک کی کثرت بھی کرنی چاہیے کہ **غُنیۃ الطّالبین** میں ہے،

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

15 فروری 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کے لئے

www.dawateislami.net

شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنے کا مہینا ہے۔(غنیة الطّالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، ۱/۳۴۲)

ایک روایت میں ہے: جو شخص شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں روزانہ سات سو (700) مرتبہ نبیِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھے گا تو اللہ پاک کچھ فرشتے مُقَرَّر فرمائے گا جو اِس کے دُرودِ پاک کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ اقدس میں پہنچائیں گے اور اس کی وجہ سے حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی رُوحِ مُبارک خوش ہو گی، پھر اللہ پاک اُن فرشتوں کو حکم دے گا کہ اِس شخص کیلئے قیامت تک مغفرت کی دُعا کرتے رہو۔

(القول البدیع، الباب الخامس في الصلاة علیه في اوقات مخصوصة، الصلاة علیه في شعبان، ص ۳۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! چونکہ یہ مہینا ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اور دُرودِ پاک پڑھنے کا مہینا ہے، تو آیئے! اسی مُناسَبت سے آج ہم دُرود و سلام کے فضائل سنتے ہیں، چنانچہ

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت سَیِّد محمود کُردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میری والدۂ ماجدہ نے بتایا کہ اُن کے والدِ ماجد (یعنی حضرت سیِّد محمود کُردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نانا جان) جن کا نام محمد تھا، انہوں نے مجھے وَصِیَّت کی تھی کہ جب میرا اِنتقال ہو جائے اور مجھے غُسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک ہرے رنگ کا چھوٹا سا خط گرے گا جس میں لکھا ہو گا ”هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مُحَمَّدِنِ الْعَالِمِ بِعِلْمِهٖ مِنَ النَّار یعنی محمد جو عالِم ہے، اسے عِلْم کے سبب دوزخ سے چھٹکارا مل

گیاہے۔ "اُس چھوٹے سے خط کو میرے کَفَن میں رکھ دینا۔" چُنانچہ غُسل کے بعد وہ خط ِگرا ، جب لوگوں نے اسے پڑھ لیا تو میں نے اسے اِن کے سینے پر رکھ دیا۔ اُس خط میں ایک خاص بات یہ تھی کہ جس طرح صفحے کے اُوپر سے پڑھا جاتا تھا اسی طرح صفحے کے پیچھے سے بھی پڑھا جاتا تھا۔ میں نے اپنی والدۂ ماجدہ سے پوچھا کہ نانا جان کا عمل کیا تھا؟ اَمّی جان نے فرمایا: "کَانَ اَکْثَرُ عَمَلِہٖ دَوَامُ الذِّکْرِ مَعَ کَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِی یعنی اُن کا یہ عمل تھا کہ وہ ہمیشہ ذِکْرُاللہ کرنے کے ساتھ ساتھ دُرُودِ پاک کی بھی کثرت کیا کرتے تھے۔ (سعادۃالدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ السادسۃ والتسعون، ص ۱۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ درودِ پاک کی کثرت کیسا بہترین عمل ہے کہ اس کی بَرَکت سے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے دوزخ سے آزادی کا پروانہ آگیا، جن لوگوں نے نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک پڑھنے کی یہ بَرَکت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوگی تو ان کا بھی دُرود و سلام پڑھنے کا ذہن بنا ہوگا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وَقْت اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھنے کی عادت بنائیں۔ دُرودوسلام کے فضائل پر بہت سی کتابیں لکھی جاچکی ہیں، وقتاً فوقتاً عُلمائے کرام بھی اس کے فَضائل بیان فرماتے رہتے ہیں۔ یاد رکھئے! قَلَم کی سیاہی تو خَتم ہو سکتی ہے، بیان کے اَلفاظ (Words) بھی خَتم ہوسکتے ہیں، مگر حُضُور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر **دُرُود و سلام کے فضائل** پورے طور پر پھر بھی بیان نہیں کیے جاسکتے۔ دُرُودِ پاک تو ایک ایسا پیارا عمل ہے کہ خود رَبِّ کریم اوراس کے فرشتے بھی یہ عمل کرتے ہیں۔ چُنانچہ پارہ 22 سُوْرَۃُ

اَلْاَحْزاب کی آیت نمبر 56 میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر دُرود اور خوب سلام بھیجو۔

تفسیر رُوحُ البیان میں ہے: اِس آیتِ مُبارکہ کے اُترنے کے بعد رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا چہرۂ اَنور خُوشی سے نُور کی کِرنیں لُٹانے لگا اور فرمایا: "مجھے مُبارکباد پیش کرو کیونکہ مجھے وہ آیتِ مُبارکہ عطا کی گئی ہے جو مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے زِیادہ مَحبوب ہے۔ (روحُ البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ۵۶، ۷/۲۲۳)

حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** یہ آیتِ کریمہ (یعنی آیتِ دُرود) سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صَرِیح (یعنی واضح) **نعت** ہے۔ اِس میں اِیمان والوں کو پیارے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر **دُرود و سلام بھیجنے** کا حُکم دیا گیا ہے۔ لُطف کی بات یہ ہے کہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کافی اَحکامات (Orders) صادِر (ارشاد) فرمائے، مثلاً نَماز، روزہ، حج، وغیرہ وغیرہ مگر کسی جگہ یہ اِرشاد نہیں فرمایا کہ یہ کام ہم بھی کرتے ہیں، ہمارے فِرشتے بھی کرتے ہیں اور اِیمان والو! تُم بھی کیا کرو، صرف **دُرود شریف** کیلئے ہی ایسا فرمایا گیا ہے۔ اس کی وجہ بالکل ظاہر ہے، کیونکہ کوئی کام بھی ایسا نہیں جو اللہ پاک کا بھی ہو اور بندے کا بھی۔ یقیناً اللہ پاک کے کام ہم نہیں کرسکتے اور ہمارے کاموں سے اللہ پاک بُلند و بالا ہے۔" اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، ملائکہ (یعنی فرشتے) بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حُکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہاں صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ جس طرح ہِلالِ عید (عید کے چاند) پر سب کی نظریں جمع ہو جاتی ہیں اِسی طرح مدینہ کے چاند پر ساری مَخْلُوق کی اور خُود خالق (یعنی مخلوق کو پیدا کرنے والے ربِّ کریم) کی بھی نظر ہے۔ (شانِ حبیب الرحمن، ص ۱۸۳ ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بات ذِہن نشین (Memorize) رکھئے کہ اگرچہ ایک ہی لَفظ کی نِسبت اللہ پاک، فِرشتوں اور مُومنین کی طرف کی گئی ہے، لیکن جس کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کے اِعتبار سے معنیٰ مختلف ہیں۔

امام بَغَوِی رَحْمَۃُاللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کا دُرُود **"رَحمت نازِل فرمانا"** ہے، جبکہ ہمارے دُرُود سے مراد دُعائے رَحمت کرنا ہے۔ (شرح السنۃ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۸۰)

یہاں ایک سُوال پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ پاک خود اپنے حبیب صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رَحمتیں نازِل فرما رہا ہے تو پھر ہمیں کیوں دُرُودِ پاک پڑھنے یعنی دُعائے رحمت کرنے کا حکم دیا، کیونکہ مانگی تو وہ چیز جاتی ہے جو پہلے سے حاصِل نہ ہو، جب پہلے ہی سے رَحمتیں اُتر رہی ہیں، پھر مانگنے کا حُکم کیوں دیا؟

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُاللهِ عَلَیْہ اس کی وضاحت (Explain) کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے دُرُود و سلام پڑھنے والو! ہرگز ہرگز یہ گُمان بھی نہ کرنا کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہماری رَحمتیں تمہارے مانگنے پر مَوقُوف ہیں اور ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہارے دُرُود و سلام کے مُحتاج ہیں۔ تم دُرُود پڑھو یا نہ پڑھو، اِن پر ہماری رَحمتیں برابر (مُسَلسَل) برستی ہی رہتی ہیں۔ تمہاری پیدائش اور تمہارا دُرُود و سلام پڑھنا

ثواب ہوا (ہے)۔ پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر رَحمتوں کی برسات تو جب سے ہے جب کہ "جب" اور "کب" بھی نہ بنا تھا۔ "جہاں" "وہاں" "کہاں" سے بھی پہلے ان پر رَحمتیں ہی رَحمتیں ہیں۔ تم سے دُرُود و سلام پڑھوانا یعنی پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے دُعائے رَحمت منگوانا تمہارے اپنے ہی فائدے کے لیے ہے، تم دُرُود و سلام پڑھو گے تو اِس میں تمہیں کثیر (بہت زیادہ) اَجر و ثواب ملے گا۔ (شان حبیب الرحمن، ص ۱۸۴ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہمارے دُرُودِ پاک کی کوئی حاجت نہیں بلکہ اس میں درودِ پاک پڑھنے والے کا ہی فائدہ ہے، جو دُرود و سلام کی جتنی کثرت کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ثواب کا ذخیرہ بھی اتنا ہی زیادہ ہو گا، مگر شیطان کبھی یہ نہیں چاہے گا کہ کثرت سے درودِ پاک پڑھ کر ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو جائے، ہو سکتا ہے وہ یہ وسوسہ دِلائے کہ فُلاں وَقت میں دُرُودِ پاک نہیں پڑھنا چاہئے، فُلاں حالت میں پڑھنا منع ہے ، یا فُلاں فُلاں دُرُودِ پاک نہیں پڑھنا چاہئے یا اذان سے پہلے درودِ پاک نہیں پڑھنا چاہیے وغیرہ، تو فوراً اس شَیطانی خیال کو دل سے نکال دیجئے اور اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کثرت سے درود و سلام پڑھتے رہیے کیونکہ درودِ پاک کی کثرت غلامانِ رسول کی علامت ہے، چنانچہ

حضرت علی بن حُسین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: "**عَلَامَۃُ اَھْلِ السُّنَّۃِ کَثْرَۃُ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ**" یعنی رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُود پڑھنا اَہلِ سُنَّت کی علامت ہے۔ (القول البدیع، الباب الاول فی الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ۔۔۔الخ، ص ۱۳۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ !اللہ پاک کے کرم سے عاشقانِ رسول اَذان سے پہلے، اَذان کے بعد، نمازِ جمعہ کے بعد اور دیگر کئی مواقع پر دُرُود و سلام پڑھتے ہیں اور بعض خوش نصیب تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ مرتے وَقْت بھی ان کی زبان پر دُرُود و سلام کے ترانے جاری ہو جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُرُود و سلام کا حکم بغیر کسی قید کے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان مردود جہاں مسلمانوں کو دیگر نیک اَعمال سے روکنے کی کوشش کرتا ہے، وہیں اَذان سے پہلے اور بعد دُرُود و سلام کے حوالے سے بھی طرح طرح کے وَسوسے دِلاتا ہے۔ یاد رہے! اللہ پاک نے پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزاب کی آیت نمبر 56 میں کسی وَقْت کی قید کے بغیر ارشاد فرمایا:

"اے ایمان والو! اُن پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔" اور جو چیز شریعت میں بغیر کسی قید و شرط کے بیان کی گئی ہو تو اس میں اپنی طرف سے کوئی شرط یا قید لگانا دُرُست نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے ہماری آسانی کیلئے کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کی مختلف تعداد بیان کی ہے، اگر ہم ان میں سے کسی بھی عدد کو مخصوص کر کے درودِ پاک پڑھنا اپنا معمول بنالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ دُرودِ پاک کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں حاصل ہوں گی۔ آیئے! اس ضمن میں بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے چند اقوال سنتے ہیں، چنانچہ

درودِ پاک پڑھنے کی تعداد کے تعلق سے اقوالِ بزرگانِ دین

(1)حضرت علّامہ یُوسُف نبہانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بُزرگ کا قول نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی کم اَز کم مقدار روزانہ350 بار دن میں اور ہر رات میں 350 بار دُرُودِ پاک پڑھنا ہے۔(افضلُ الصّلوات علی سیّد السّادات، ص ۳۰)

(2)حضرت امام عبد الوہّاب شَعرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ "کَشْفُ الْغُمَّہ" میں بعض علمائے کرام کا قول نقل فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُود شریف کی کم از کم تعداد ہر رات700 بار اور ہر دن700 بار ہے۔(کَشْفُ الغُمّۃ، باب جامع لفضائل الذکر بجمیع انواعه...الخ، ۱/۳۲۷)

(3)مشہور محدث حضرت شیخ عبد الحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: روزانہ کم از کم ایک ہزار(1000) مرتبہ دُرُود شریف ضرور پڑھئے ورنہ500 کو کافی سمجھئے۔ بعض بُزرگوں نے روزانہ300 اور بعض نے نمازِ فَجْر و عَصْر کے بعد200، 200 پڑھنے کو فرمایا ہے۔ کچھ سوتے وَقْت بھی پڑھنے کی عادت ڈالئے۔" مزید فرماتے ہیں: "روزانہ کم از کم 100 بار دُرُود پاک تو ضرور پڑھنا چاہیے۔" بعض دُرُود شریف کے ایسے صیغے ہیں(مَثَلاً "صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم")جن کے پڑھنے سے1000 کا عدد آسانی سے اور جلد پورا ہو جاتا ہے۔ (اگر اُسی کو وظیفہ بنالیا جائے)اور وَیسے بھی جو کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کا عادی ہوتا ہے اُس پر وہ آسان ہو جاتا ہے۔ بہر حال جو عاشقِ رسول ہوتا ہے اُسے دُرُود و سلام پڑھنے سے وہ لَذَّت و مٹھاس حاصل ہوتی ہے جو اُس کی رُوح کو قُوَّت پہنچاتی ہے۔(جذبُ القلوب ص ۲۳۱،۲۳۲ ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! روزانہ 100 بار، 300 بار، صبح و شام 200، 200 بار بلکہ روزانہ 1000 بار دُرُود و سلام پڑھنا بھی زِیادہ مشکل (Difficult) نہیں۔ اب یہاں سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِین روزانہ 10، 10 ہزار بار بلکہ 40، 40 ہزار بار دُرُود شریف کس طرح پڑھتے ہوں گے؟ اُنہیں دوسری عبادات، گھریلو اور معاشی مُعاملات، پھر سُنّتوں کی تبلیغ، کھانے اور آرام وغیرہ کے لیے کس طرح وَقت ملتا ہو گا؟ اِس کا جواب یہ ہے کہ بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِین دُنیا کی مَحَبَّت میں گرفتار نہیں تھے اور نہ ہی ٹائم پاس کرنا ان کی عادت میں شامل تھا، یوں ضروری کام مَثَلاً کھانے پینے اور حلال کمانے کے بعد بھی ان کے پاس کافی وَقت ہوتا تھا، جسے وہ ذِکر و دُرود شریف پڑھتے ہوئے گزارتے تھے، جبکہ کئی لوگوں نے شیطان کے دھوکے میں مُبْتَلا ہو کر اِس چند روزہ زِندگی ہی کو سب کچھ سمجھ رکھا ہے اور ہر وَقْت، ہر لمحہ اس عارضی دُنیا کی رنگینیوں میں گم ہیں۔ اَفسوس! قَبر کی لمبی زِندگی، آخرت کی سخت اور مشکل ترین منزل کی طرف ہماری بالکل توجُّہ نہیں۔ بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کو اس بات کا مکمل احساس رہتا تھا کہ یہاں کی زِندگی چند روزہ ہے۔ یہ دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جائے گی۔ جو کچھ ہے وہ مرنے کے بعد والی زِندگی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ اللہ والے اپنی زِندگی اِسلام کے پاکیزہ اُصولوں اور پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّتوں پر عمل کرنے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ طَیِّبہ پر دُرُودِ پاک پڑھنے میں گزارتے ہیں۔ تو ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی مشکلات اور مصیبتوں میں انہیں اکیلا نہیں چھوڑتے بلکہ مصیبت کے وَقْت پہنچ کر ان کی مدد

بھی فرماتے ہیں۔ آیئے! اس بارے میں ایک ایمان تازہ کرنے والا واقعہ سُنئے، چنانچہ

جہاز ڈوبنے سے بچ گیا

حضرت شیخ موسیٰ ضریر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہا تھا کہ اچانک جہاز طُوفان کی لپیٹ میں آگیا، یہ طُوفان عذابِ الٰہی بن کر جہاز کو ہِلانے لگا، ہم یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم سب موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔ اسی عالَم میں مجھ پر نیند کا غَلَبہ ہوا اور چند لمحوں کے لئے مجھ پر نیند طاری ہوگئی، کیا دیکھتا ہوں کہ خواب میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے اور دُرُودِ تُنَجِّیْنا[1] پڑھ کر مجھ سے ارشاد فرمایا: تم اور تمہارے ساتھی ایک ہزار (1000) بار یہ دُرُود پڑھ لو۔ جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے تمام دوستوں کو جمع کیا اور اس دُرُودِ پاک کا وِرد شروع کر دیا۔ ابھی 300 بار ہی یہ دُرُودِ پاک پڑھا تھا کہ طُوفان کا زور کم ہونے لگا اور طُوفان آہستہ آہستہ تھم گیا، سمندر کی سطح اَمن والی ہوگئی اور اس دُرُودِ پاک کی بَرَکت سے تمام جہاز والوں کو نَجات مل گئی۔ (القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص۴۱۵ مفهوماً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! دن ہو یا رات ہمیں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر

———————323———————

1…دُرُودِ تُنَجِّیْنَا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دُرُود و سلام کے پھول نچھاور کرتے ہی رہنا چاہیے۔ اِس میں ہرگز کوتاہی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہم پر بے شُمار اِحسانات ہیں۔ جنہوں نے دُنیا میں تشریف لاتے ہی سَجدہ فرمایا اور ہونٹوں پر یہ دُعا جاری تھی: رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ یعنی ربِّ کریم! میری اُمَّت کو بخش دے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۷۱۲ ملخصًا)

اِمام زُرقانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نَقْل فرماتے ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُنگلیوں کو اِس طرح اُٹھائے ہوئے تھے جیسے کوئی گِریَہ و زاری کرنے والا اُٹھاتا ہے۔ (زرقانی علی المواہب، ذکر تزویج عبداللہ آمنۃ، ۱/ ۲۱۱)

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سَفرِ مِعراج پر روانگی کے وَقْت اُمَّت کے گنہگاروں کو یاد فرما کر آبدیدہ ہوگئے، اللہ پاک کے دیدار اور خُصُوصی نوازشات کے وَقْت بھی گنہگارانِ اُمَّت کو یاد فرمایا۔ (بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ تعالٰی وکلم اللہ موسی تکلیما، ۴/ ۵۸۱، حدیث: ۷۵۱۷ مفہوماً) عُمر بھر (وقتاً فوقتاً) گنہگارانِ اُمَّت کیلئے غمگین رہے۔ (مسلم، باب دعاء النبی لامتہ وبُکائہ شفقۃ علیہم، ص ۱۰۹، حدیث: ۳۴۶ مفہوماً) جب قَبر شریف میں اُتارا گیا تو ہونٹ مبارک ہل رہے تھے، بعض صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے کان لگا کر سُنا، آہستہ آہستہ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ (میری اُمَّت، میری اُمَّت) فرماتے تھے۔ قِیامت میں بھی اِنہی کے دامن میں پناہ ملے گی، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام "نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ" (آج مجھے اپنی فکر ہے کسی اور کے پاس چلے جاؤ) کہیں گے اور نبیِّ مہربان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لبوں پر "یَارَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ" (اے رَبِّ کریم! میری اُمَّت کو بخش دے) جاری ہو گا۔ (مسلم، باب ادنی اہل الجنّۃ منزلۃ فیہا، ص ۱۰۵، حدیث: ۳۲۶) لہٰذا جب نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نہ صرف ساری زندگی اپنی گنہگار اُمَّت کو یاد رکھا بلکہ قیامت میں بھی ہماری شفاعت فرمائیں گے۔ اب مَحبّت اور عَقیدت کا بھی یہی تقاضا ہے کہ ہم بھی اُمَّتی

ہونے کا ثُبوت دیتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کریں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود وسلام پڑھنے سے کبھی غفلت نہ کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم سے بے حد مَحَبَّت فرماتے ہیں، ہر وَقْت اپنی گُناہ گار اُمَّت کی بخشش کے لیے اپنے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں التجائیں اور دُعائیں کرتے ہیں۔ یقیناً آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہم پر بے شُمار احسانات ہیں۔ مگر یہ کب مُمکن ہے کہ ہم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا شکریہ ادا کر سکیں۔ بس اِتنا ہی کریں کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں دُرُود وسلام کے تُحفے بھیجا کریں یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حق میں رَحمت کی دعا کیا کریں۔ جیسے فقیر لوگ سخی داتا کو دعائیں دیتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! دُرُودِ پاک پڑھنے کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی بَرَکت سے قیامت کے دن سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شَفاعَت نصیب ہو گی۔ چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے رِوایت ہے، نبیِ رَحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: "**مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ کَانَتْ شَفَاعَةٌ لَّهٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ** جو شخص جُمعہ کے دن مجھ پر دُرُود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے ذِمَّہ کرم پر ہو گی۔" (کنزالعمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیه علی آله، ۱/ ۲۵۵، الجزءالاول، حدیث: ۲۲۳۶)

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کے دن کے بارے میں پارہ 29 سُوْرَۃُ الْمَعَارِج کی آیت نمبر 4 میں ارشاد ہوتا ہے:

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍۚ(۴) ترجمۂ کنزُالعِرفان: (وہ عذاب) اس دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

اس دن سُورج آگ برسا رہا ہوگا، تانبے کی دہکتی ہوئی زَمین ہوگی، ہر ایک اپنے پسینے میں نہا رہا ہوگا، شِدَّتِ پیاس سے زبانیں سوکھ کر کانٹا ہو جائیں گی، نَفْسِی نَفْسِی کا عالَم ہوگا اور اس مشکل وَقْت میں کوئی حال پوچھنے والا نہ ہوگا۔

پارہ 30 سورۂ عَبَسَ کی آیت نمبر 34 تا 36 میں ارشاد ہوتا ہے:

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِۙ(۳۴) وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِۙ(۳۵) وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِؕ(۳۶) ترجمۂ کنزالعرفان: اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

ایسے مشکل حالات میں جب کوئی حال پوچھنے والا نہ ہوگا، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی طرف سے "**اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ**" یعنی کسی اور کے پاس جاؤ کا جَواب ملے گا، ایسے حالات میں ایک ہی ہَسْتی ہوگی جو ہم گنہگاروں کی نااُمیدی کو اُمید میں بدل دے گی، ہماری ٹُوٹی ہوئی اُمیدوں کا سَہارا (Support) ہوگی، جس کے لَبوں پر "**اَنَالَهَا**" یعنی شَفاعَت کے لئے میں ہوں کی صدائیں ہوں گی۔ جی ہاں! وہ مُبارک ہَسْتی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ گرامی ہوگی، جو بارگاہِ الٰہی میں سجدہ کرکے اپنے گنہگار اُمّتیوں کی شفاعت کریں گے۔

حضرت رُوَیفَع بن ثابِت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے یہ دُرُود شریف پڑھا: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ تو اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (معجم کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/۲۶، حدیث: ۴۴۸۰)

نیک عمل نمبر 8 کی ترغیب

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ دُرودِ پاک کس قدر مختصر اور عظیمُ الشان عمل ہے مگر اس کا ثواب کتنا بہترین ہے کہ اس کی بَرَکت سے حضور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت واجب ہوتی ہے، لہٰذا شفاعتِ مُصْطَفٰے کا حق دار بننے کے لئے **دُرودِ پاک کی کثرت کیجئے**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مختلف مواقع پر **دُرودِپاک** کی ترغیب دلائی جاتی ہے اور دُرود شریف پڑھنے کی ترغیب تو ”72 نیک اعمال“ میں بھی شامل ہے، چنانچہ ”72 نیک اعمال“ میں ایک نیک عمل نمبر 8 یہ ہے کہ ”کیا آج آپ نے کم از کم 313 بار درود شریف پڑھا؟ اس نیک عمل پر اگر ہم عمل کریں تو ہم درودو سلام پڑھنے کے عادی بن جائیں گے۔ لہٰذا دُرودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے نیک اعمال پر عمل کیجئے، دُرودوسلام کے فضائل پڑھتے رہیے، نہ پڑھنے کی وعیدیں بھی ذہن نشین رکھئے، ہمیشہ اپنے پاس ایک عدد تسبیح ضرور رکھئے جس کے ذریعے روزانہ ایک مخصوص تعداد میں دُرود شریف پڑھتے رہیے۔ اس کے علاوہ فارغ وَقْت میں بھی فُضول باتوں میں مشغول رہنے کے بجائے ذِکر و دُرود کی عادت بنائیے۔ ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اس کے شعبہ جات میں اپنی خدمات سر انجام دِیجئے اور دُنیا و آخرت کی برکتوں سے حصّہ لیجئے۔

شعبہ رابطہ بالعلما

شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، حضرتِ علّامہ مَوْلانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سُنّی عُلَمَا سے مَحَبَّت کے نتیجے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے ایک شُعْبہ بنام "شعبہ رابطہ بِالْعلما" بھی قائم کیا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعے سُنّی عُلمائے کرام (ائمہ مساجد، خطبا، مُدرسین) کو عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کی دِینی خِدمات سے آگاہ کیا جائے، ان سے تعلُّقات اُستُوار کرکے انہیں دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کیا جائے اور ان سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں مُعاوَنت حاصل کی جائے۔ اور اُن کی دُعائیں لی جائیں اور سُنّی مدارس و جامعات میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی ترکیب بنائی جائے۔

ذکرودرود کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ذکر و درود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) (2) فرمایا: بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴) ☆ذکر اللہ ہمیشہ ہی غذاء روحانی ہے۔ ☆بعض اولیاءاللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۲۰۳ ملخصًا) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ تعالٰی کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ (اعرابی کے سوالات اور

عربی آقا کے جوابات، ص ۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللہَ یَاغَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔(فیض القدیر ۱/ ۴۸۷، تحت الحدیث: ۲۹۵) (ایضاً، ص ۳۹) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔(گلدستہ درود وسلام ،ص ۱۷) ☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، مَلائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص ۲۰) ☆اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص ۲۱)

﴿ اعلان: ﴾

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود

شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

323

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 15 فروری 2024ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول

☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْ اَصل اپنے پَرْوَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستۂ درود وسلام، ص ۲۲) ☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔ (گلدستۂ درود وسلام، ص ۱۲) ☆ حُصولِ برکت، ترقّیٔ معرِفت اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔ (گلدستۂ درود وسلام، ص ۱۷) ☆ دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔ (فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

15 فروری 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کے لئے

کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔(درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/ ۶۵۴، ملخصًا) ☆ دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔(جلاء الافہام، ص ۲۳۴) ☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹) ☆ دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے۔ ☆ خوف دُور ہوتا ہے۔ ☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ سَکَراتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔ ☆ دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی (نَجات) ملتی ہے۔ ☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔ ☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"گھر سے نکلتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ۔

ترجَمہ: اللہ ! کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔(مدنی پنج سورہ، ص 205)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60

سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی،ص۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے"اچھی اچھی نیتیں"کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں(مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے)کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگایئے۔

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی

تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَمازپڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی ؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعدکم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی،سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے،موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز،نامحرم عورتوں اورکزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)”مَرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا ؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33)تَہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی

کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلااجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا

پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد